Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۸ ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۳ فتح ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۹۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۳ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے :-

"خون کا ٹسٹ لیا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انفکشن ابھی پوری طرح دُور نہیں ہوئی ۔ کھانسی کی شکایت بھی ابھی ہے اور کمزوری ہے"

احباب جماعت خاص التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۔ ۲۳ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حرکت کرنے سے پسلی میں اب بھی درد ہوتا ہے اور ضعف کی بھی شکایت ہے"

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ میں عیدالاضحی کی نماز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احباب کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عیدالاضحی کی نماز ۲۵ ماہ فتح بروز بدھ صبح سوا نو بجے مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائے گی ۔ احباب کرام سوا نو بجے سے قبل مسجد اقصیٰ میں پہنچ جائیں ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پوری گرمی سے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا

آغازِ کار، کارکنانِ جلسہ سے شام کے بزرگ احمدی جناب السید منیر الحصنی کا ایمان افروز خطاب

ربوہ ۔۔۔ ۲۲ ماہ فتح ۱۳۵۳ہش مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ء سے جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پوری سرگرمی سے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالتِ طبع کے باعث اُس روز ساڑھے تین بجے سہ پہر انتظامات کا معائنہ فرمانے تشریف نہ لا سکے ۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں شام کے بزرگ احمدی بھائی محترم جناب السید منیر الحصنی صاحب نے اس موقع پر کارکنانِ جلسہ سے خطاب فرما کر انہیں قیمتی نصائح فرمائیں ۔ اس خطاب کے اختتام پر آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں انتظامی شعبہ جات کے ناظمین اور جملہ کارکنان شریک ہوئے ۔ اس کے بعد جملہ کارکنان کے اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہونے سے جملہ انتظامی شعبے پوری سرگرمی سے حرکت میں آ گئے ۔ محترم جناب السید منیر الحصنی صاحب جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ۱۸ فتح کو اپنے وطن ارضِ شام سے ربوہ پہنچے ہیں ۔ آپ گزشتہ سالوں میں متعدد بار اس مقدس و بابرکت جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں ۔

۲۲ فتح بروز اتوار ساڑھے تین بجے سہ پہر جب شعبہ جات کے جملہ کارکنان دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں اپنے اپنے ناظمین کی سرکردگی میں مقررہ جگہوں پر ایک خاص ترتیب سے ایستادہ ہو چکے تو محترم جناب السید منیر الحصنی صاحب دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لائے ۔ آپ کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حبیب اللہ احمدی صاحب نے کی ۔ بعدہٗ افسر جلسہ سالانہ محترم جناب چوہدری حمید اللہ صاحب نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے یہ امر ان کے ذہن نشین کرایا کہ جملہ انتظامی شعبوں کا واحد مقصود یہ ہے کہ مہمانانِ کرام کو زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے کی پوری پوری کوشش کی جائے اس لئے کارکنان کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے قول و فعل سے ہر طرح اور ہر رنگ میں مہمانوں کو ہر ممکن سہولت اور آرام پہنچانے کا پورا پورا خیال رکھیں اور خدمت کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں کہ وہ مہمان نوازی اور اکرامِ ضیف سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ نہایت ارفع معیار پر پورے اُتر سکیں ۔ اس ضمن میں آپ نے حضور علیہ السلام کے بعض ایمان افروز واقعات بیان کر کے واضح کیا کہ کس طرح حضور خود تکلیف اُٹھا کر دُور دراز سے آنے والے مہمانوں کو ہر رنگ میں آرام پہنچانے کا اہتمام فرماتے تھے ۔ آپ نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ ڈیوٹی پر بر وقت حاضر ہوں اور پوری مستعدی اور خلوص کے ساتھ اپنے فرائض ادا کریں ۔ آخر میں آپ نے محترم السید منیر الحصنی صاحب سے کارکنان کو نصائح فرمانے اور دعا کرانے کی درخواست کی ۔

محترم السید منیر الحصنی صاحب نے عربی میں خطاب کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے تشریف لائے ہیں ۔ جماعتِ احمدیہ کا مقصد اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے اور قرآن مجید کی عظمت قائم کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں تعلق باللہ کی شکل میں جو روحانی ورثہ عطا کیا ہے وہ ہماری سب سے قیمتی متاع ہے ۔ اس دنیا کی کوئی چیز بھی اس کے مقابلے میں کوئی قیمت نہیں رکھتی ۔ آپ نے اس روحانی ورثہ کے ثبوت میں اپنے متعدد رؤیا بیان کئے اور اس امر پر زور دیا کہ ہمیں عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے اپنے اس ورثہ کی پوری پوری حفاظت کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اس نے ہمیں ہدایت پر قائم کیا ہے اور خدمت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے ۔

اس پُراثر خطاب کے بعد (جس کے دوران ترجمان کے فرائض محترم جناب بشارت الرحمٰن صاحب ۔۔۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں نکاحوں کی مبارک تقریب

ربوہ ۔۔۔ ۲۲ ماہ فتح ۱۳۵۳ہش مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز اتوار بعد نماز ظہر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نئی نوجوان نسل میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین نکاحوں کی تقریب سعید عمل میں آئی ۔

اُس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لائے ۔ علالتِ طبع کے باعث حضور نے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کو نماز پڑھانے کا ارشاد فرمایا اور خود بیٹھ کر باجماعت نماز ادا کی ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور کرسی پر رونق افروز ہوئے اور پُرمعارف خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد علی الترتیب خاندان کی نئی نوجوان نسل میں حسب ذیل تین نکاحوں کا اعلان فرمایا :-

(۱) ڈاکٹر مرزا مغفور احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ہمراہ سیدہ امۃ المصور صاحبہ بنت محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم بحق مہر پانچ ہزار روپے ۔ سیدہ امۃ المصور سلمہا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بھانجی ہیں ۔ حضور نے ان کے ولی کے فرائض خود ادا فرمائے ۔

(۲) صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہمراہ نزہت عزیز صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم بحق مہر پانچ ہزار روپے ۔ نزہت عزیز صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم ۔ اے کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں چنانچہ آپ نے ان کے ولی کے فرائض ادا کئے ۔

(۳) صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہمراہ امۃ المجید شاہدہ صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت محترم محمد حسن خان صاحب درانی ساکن ربوہ بحق مہر پانچ ہزار روپے ۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبدالحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے بیرونی ممالک اور پاکستان کے مختلف مقامات سے ایک طرف ذوق و شوق اور ولولہ عشق۔ اور دوسری طرف آسمانی کشش کے زیرِ اثر اللہ والوں کے قافلوں کی والہانہ آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور حسب بشارات ربوہ کی سرزمین نے یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کا نظارہ پیش کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہم حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو کر کمال عاجزی و انکسار سے اپنے سچے وعدوں والے ربّ کریم کے احسانوں کو یاد کرتے ہوئے مسیح پاک علیہ السلام کے خوش بخت و خوش نصیب مہمانوں کو صمیم قلب سے خوش آمدید کہتے اور اُن کی خدمت میں اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کا پُرخلوص ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

ہمارے یہ سب معزز مہمان خدائی بشارت یَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے مصداق اور خدائی القاء کے ماتحت لِلّٰہی سفر اختیار کرنے والے حق و صداقت کے پرستار اور اسلام کے وہ فدائی و جاں نثار ہیں جنہیں عِبَادُ الرَّحْمٰنِ اور حِزْبُ اللّٰہِ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے۔ ہم انہیں دِل سے خوش آمدید کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا جذبہ عشق کے زیرِ اثر مرکزِ سلسلہ میں آنا خود ان کے اور سلسلہ کے حق میں مبارک کرے، انہیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سلسلہ احمدیّہ کی مقبول دُعاؤں کا وارث بنائے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مالا مال فرمائے اور وہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطابات اور علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سے مستفیض ہو کر اور اپنے دن اور رات ذکرِ الٰہی اور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں میں بسر کر کے اور رضوانِ یار کے تاج سروں پر مزیّن کر کے خدمتِ اسلام کی نئی رُوح اور نئی رُوحانی حیات سے ہمکنار ہوں اور اللہ تعالےٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے وارث بنیں۔

اے خدا، اے ذوالمجد والعطاء، اے رحیم اور مشکل کشا! تُو اپنے فضل سے ہماری یہ عاجزانہ اور متضرعانہ دُعائیں قبول فرما اور جلد وہ دن لا کہ ہم اسلام کو ساری دُنیا میں غالب آتا دیکھ لیں۔ آمین یا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

(ارشادات حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں)

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:۔

—"ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں"

آپ جلسہ سالانہ پر اِس لئے آرہے ہیں تاکہ:۔

—"آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور آپ کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو"

آپ جلسہ سالانہ پر اِس لئے آرہے ہیں تاکہ:۔

—"طلب علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں"

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا:۔

—"جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہو گئے ہیں پُرانے بھائی ان کا مُنہ دیکھ لیں اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو"

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا:۔

—"دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجہ ہو۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

آپ جلسہ پر اِس لئے آرہے ہیں کہ تا:۔

—"اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دِل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو"

آپ جلسہ پر اِس لئے آرہے ہیں کہ تا:۔

—"جو بھائی اس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو۔ اِس جلسہ میں اس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے"

آپ اِس جلسہ میں اِس لئے آرہے ہیں کہ تا:۔

—"تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ ربّ العزّت کوشش کی جائے"

اِس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ:۔

—"اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی، کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

درخواستِ دُعا مکرم و محترم ... گوار بریگیڈیئر غلام احمد صاحب بعارضہ انفلوئنزا بہت بیمار ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اُن کی یہ خواہش پوری ہو کر وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کر سکیں اس لئے کہ وہ نصرت جہاں سکیم کے تحت چار سال گھانا میں گزار کر آئے ہیں اور اس دوران وہ جلسہ سالانہ میں شرکت نہ کر سکے تھے۔

(فرخندہ اختر شاہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اسلامی عبادت ——— حج بیت اللہ

(سلطان احمد پیر کوٹی)

(۴)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

(۳)

"حج دراصل اس عظیم الشان قربانی کی یاد تازہ کرتا ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہاجرہؑ اور اسمٰعیلؑ کو بیت اللہ کے قریب ایک وادیٔ غیر ذی زرع میں انتہائی بے سروسامانی کی حالت میں چھوڑ کر سرانجام دی تھی۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ وہ اپنے بچے حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری پھیرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی یادگار حج کی صورت میں قائم کر دی حالانکہ اگر یہ درست ہوتا تو چونکہ یہ واقعہ شام میں ہوا تھا اس لئے حج کا اصل مقام شام ہوتا نہ کہ حجاز اور لوگ وہاں جمع ہو کر خدا تعالیٰ کی یاد کرتے اور کہتے ابراہیمؑ نے حج کے لئے مکہ مکرمہ کو چنا تھا اور منیٰ اور مزدلفہ اور عرفات میں جانا اور وہاں مناسکِ حج بجالانا ضروری قرار دیا۔ پس میرے نزدیک حج کا تعلق آپ کا چھری پھیرنے کے لئے تیار ہو جانے والے واقعہ سے نہیں بلکہ اس واقعہ سے ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہؓ اور اسمٰعیلؑ کو خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ایک ایسی وادی میں لا کر پھینک دیا جہاں پانی کا ایک قطرہ تک نہ تھا اور کھانے کیلئے ایک دانہ تک نہ تھا۔ جب انسان حج کیلئے جاتا ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے یہ نقشہ آجاتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والے بچائے جاتے ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ غیر معمولی عزت دیتا ہے اور حج کرنے والے کے دل میں بھی خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی اور اس کی ذات پر یقین ترقی کرتا ہے۔"

(۴)

"(انسان) اپنے آپ کو اس گھر میں دیکھ کر جو ابتدائے دنیا سے خدا تعالیٰ کی یاد کے لئے بنایا گیا ہے ایک عجیب روحانی تعلق ان لوگوں سے محسوس کرتا ہے جو ہزاروں سال پہلے سے اس روحانی سلک میں پروئے چلے آتے ہیں جس میں یہ شخص پرویا ہوا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی یاد اور اس کی محبت کا رشتہ جو سب کو باندھے ہوئے ہے خواہ وہ پرانے ہوں یا نئے۔"

(۵)

"بیت اللہ کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کا نقشہ انسانی آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور اسے احساس ہوتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر چاروں طرف سے لوگوں کو اس گھر کے گرد جمع کر دیا ہے۔ جب انسان بیت اللہ کو دیکھتا ہے اور اس پر اس کی نظر پڑتی ہے تو اس کے دل پر ایک خاص اثر پڑتا ہے اور وہ قبولیتِ دعا کا ایک عجیب وقت ہوتا ہے۔"

(۶)

"بیت اللہ کے گرد چکر لگاتے وقت جب انسان دیکھتا ہے کہ ہزاروں لوگ اس کے گرد چکر لگا رہے ہیں اور ہزاروں ہی اس کے گرد نمازیں پڑھ رہے ہیں تو اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ میں دنیا سے کٹ کر خدا تعالیٰ کی طرف آگیا ہوں اور میرا بھی اب یہی کام ہے کہ میں اس کے حضور سربسجود رہوں۔ پھر سعی بین الصفا والمروہ میں حضرت ہاجرہؓ کا واقعہ انسان کے سامنے آتا ہے اور اس کا دل اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ انسان اگر جنگل میں بھی خدا تعالیٰ کے لئے ڈیرہ لگا دے تو خدا تعالیٰ اسے کبھی ضائع نہیں کرتا بلکہ اس کے لئے خود اپنے پاس سے سامان مہیا کرتا اور اسے معجزات اور نشانات سے حصہ دیتا ہے۔"

(۷)

"وہاں جتنے مقام شعائر کا درجہ رکھتے ہیں اُن کے بھی ایسے نام رکھ دیئے گئے ہیں کہ جن سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے مثلاً سب سے پہلے لوگ منیٰ میں جاتے ہیں۔ یہ لفظ امنیۃ سے نکلا ہے جس کے معنے آرزو اور مقصد کے ہیں اور اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ لوگ اس جگہ محض خدا کو ملنے اور شیطان سے کامل نفرت اور علیحدگی کا اظہار کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ پھر عرفات ہے جس میں اس بات کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ اب ہمیں خدا تعالیٰ کی پہچان اور اس کی معرفت حاصل ہو گئی ہے اور ہم اس سے مل گئے ہیں۔ اس کے بعد مزدلفہ ہے جو قُرب کے معنوں پر دلالت کرتا ہے اور جس میں اس بات کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ وہ مقصد جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں وہ ہمارے قریب آگیا ہے۔ اسی طرح مشعر الحرام ہے جو ایک پہاڑی ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مخلصانہ عقیدت اور احترام کے جذبات ہمارے دلوں میں پیدا کرتی ہے کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاص طور پر دعائیں فرمایا کرتے تھے۔ پھر مکہ مکرمہ ایسی جگہ ہے جہاں سوائے چند درختوں اور اذخر گھاس کے اور کچھ نہیں ہوتا، ہر جگہ ریت ہی ریت اور کنکر ہی کنکر ہیں اور کچھ چھوٹی چھوٹی گھاٹیاں ہیں، غرض وہ ایک نہایت ہی خشک جگہ ہے۔ نہ کوئی سبزہ ہے نہ باغ۔ دنیا کی کشش رکھنے والی چیزوں میں سے وہاں کوئی بھی چیز نہیں۔ پس وہاں جانا صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے قرب اور رضا کے لئے ہی ہو سکتا ہے اور یہی غرض حج بیت اللہ کی ہے۔

(۸)

"احرام باندھنے میں بھی ایک خاص بات کی طرف اشارہ ہے اور وہ یہ کہ انسان کو یوم الحشر کا اندازہ ہو سکے۔ کیونکہ جیسے کفن میں دو چادریں ہوتی ہیں احرام میں بھی دو ہی ہوتی ہیں۔ ایک جسم کے اوپر کے حصہ کے لئے اور دوسری نیچے کے حصہ کے لئے۔ پھر سر بھی ننگا ہوتا ہے اور عرفات وغیرہ میں یہی نظارہ ہوتا ہے۔ جب لاکھوں آدمی اس شکل میں وہاں جمع ہوتے ہیں تو حشر کا نقشہ انسان کی آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا ہم خدا تعالیٰ کے سامنے ہیں اور کفن میں لپٹے ہوئے ابھی قبروں سے نکل کر اسکے سامنے حاضر ہوئے ہیں۔"

(۹)

"حج بیت اللہ میں حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت ہاجرہؓ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی انسان کی آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں، اور اس کے اندر ایک نیا ایمان اور عرفان پیدا ہوتا ہے۔ یوں تو اور قوموں نے بھی اپنے بزرگوں کے واقعات تصویری زبان میں کھینچنے کی کوشش کی ہے جیسے ہندو دسہرہ میں اپنے پرانے تاریخی واقعات دہراتے ہیں۔ مگر مسلمانوں کے سامنے خدا تعالیٰ نے ان کے آباء واجداد کے تاریخی واقعات کو ایسی طرز پر رکھا ہے کہ اس سے پرانے واقعات کی یاد بھی تازہ ہو جاتی ہے اور آئندہ پیش آنے والے حادثہ یعنی قیامت کا نقشہ بھی آنکھوں کے سامنے کھنچ جاتا ہے۔"

(۱۰)

"رمی الجمار کی اصل غرض بھی شیطان سے بیزاری کا اظہار کرنا ہے۔ اور ان جمار کے نام بھی جمرۃ الدنیا، جمرۃ الوسطیٰ اور جمرۃ العقبیٰ اس لئے رکھے گئے ہیں کہ انسان اس امر کا اقرار کرے کہ وہ دنیا میں بھی اپنے آپ کو شیطان سے دور رکھیگا اور عالم برزخ اور عالم عقبیٰ میں بھی ایسی حالت میں جائے گا کہ شیطان کا کوئی اثر اس کی روح پر نہیں ہوگا۔"

(۱۱)

"ذبیحہ سے اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رکھے اور جب بھی اس کی طرف سے آواز آئے وہ فوراً اپنا سر قربانی کے لئے جھکا دے اور اس کی راہ میں اپنی جان تک دینے سے بھی دریغ نہ کرے۔"

(۱۲)

"پھر سات طواف، سات سعی اور سات ہی رمی ہیں۔ اس سات کے عدد میں روحانی مدارج کی تکمیل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اس کے بھی سات ہی درجے ہیں جن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے چنانچہ سورۃ مومنون میں ان درجات کی تفصیل دی گئی ہے۔"

(۱۳)

"حجر اسود کو بوسہ دینا بھی ایک تصویری زبان ہے۔ بوسہ کے ذریعہ انسان اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ میں اس وجود کو جس کو میں بوسہ دے رہا ہوں اپنے آپ سے جدا رکھنا پسند نہیں کرتا بلکہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے جسم کا ایک حصہ بن جائے۔"

(۱۴)

"حج کے ایام میں ..... صفا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مروہ پر ہر حاجی کو سات دفعہ دوڑنا پڑتا ہے۔ یہ دوڑنا حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے نقشِ قدم پر چلنے کا ایک اقرار کرنا ہے۔ یہ دوڑنا اِس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ اگر ہمیں بھی خدا کے لئے کسی وقت اپنے عزیزوں کو چھوڑنا پڑا تو ہم انہیں چھوڑنے میں کوئی دریغ نہیں کریں گے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جزو اول صفحہ ۳۳)

(۱۵)

"حج سے مسلمانوں کے اندر مرکزیت کی روح بھی پیدا ہوتی ہے اور انہیں اپنی اور باقی دنیا کی ضرورتوں کے متعلق غور و فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اسی طرح ایک دوسرے کی خوبیوں کو دیکھنے اور ان کو اخذ کرنے کا انہیں موقع مل جاتا ہے اور باہمی اخوت اور محبت میں ترقی ہوتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جزو اول صفحہ ۳۳) ٭

تعارف

"مسیح دجّال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور"

سائز —— 18×22/8
صفحات —— ۲۵۲
قیمت —— دس روپے
ملنے کا پتہ —— الشرکۃ الاسلامیہ۔ گول بازار۔ ربوہ

زیر نظر تصنیف مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی (مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی کاوش کا نتیجہ ہے جسے انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں ترتیب دیا ہے "مسیح دجّال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور" عصر حاضر کا ایک اہم ترین موضوع ہے۔ یہ جری اللہ فی حلل الانبیاء کا کمال جرأت ہے کہ اس وقت کی عیسوی حکومت اور دبدبہ کے باوجود حضور علیہ السلام نے واشگاف الفاظ میں دجّال اور یاجوج ماجوج کی حقیقت بیان فرمائی۔ بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے رقم فرمایا:-

دجّال

"یاد رکھنا چاہیے کہ لغت میں دجّال جھوٹوں کے گروہ کو کہتے ہیں جو باطل کو حق کے ساتھ مخلوط کر رہے ہیں اور خلق اللہ کو گمراہ کرنے کے لئے مکر اور تلبیس کو کام میں لاتے ہیں۔ اب میں دعویٰ کے ساتھ کہتا ہوں کہ مطابق منشاء مسلم کی حدیث کے جو ابھی میں بیان کر آیا ہوں اگر ہم حضرت آدمؑ کی پیدائش سے آج تک بذریعہ ان تمام تحریری مسائل کے جو ہمیں ملے ہیں، دنیا کے تمام ایسے لوگوں کی حالت پر نظر ڈالیں جنہوں نے دجّالیت کا اپنے ذمہ کام لیا تھا تو اس زمانہ کے پادریوں کی دجّالیت کا نظیر ہم کو ہرگز نہیں ملے گی۔۔۔۔۔۔ مکہ اور مدینہ کو چھوڑ کر اور کونسی جگہ ہے جہاں یہ لوگ نہیں پہنچے۔ کیا کوئی دھوکہ دینے کا کام یا گمراہ کرنے کا منصوبہ یا بہکانے کا کوئی طریق ایسا بھی ہے جو ان سے ظہور میں نہیں آیا کیا یہ سچ نہیں کہ یہ لوگ اپنے دجالانہ منصوبوں کی وجہ سے ایک عالم پر دائرہ کی طرح محیط ہو گئے ہیں۔ جہاں یہ لوگ جائیں اور اپنا مشن قائم کریں ایک عالم کو تہ و بالا کر دیتے ہیں۔ دولتمند اس قدر ہیں کہ گویا دنیا کے تمام خزانے ان کے ساتھ ساتھ پھرتے ہیں"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۳۶۲-۳۶۳)

یاجوج ماجوج

"اور یاجوج ماجوج کی نسبت تو فیصلہ ہو چکا ہے جو یہ دنیا کی دو بلند اقبال قومیں ہیں جن میں سے ایک انگریز اور دوسرے روس ہیں"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۳۶۹)

کاسر صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اور مقام پر یاجوج و ماجوج کی تشریح کرتے ہوئے رقم فرمایا:-

"یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قویٰ ملیں گے اور ان پر ارضی قویٰ کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے جو شعلہ نار کو کہتے ہیں" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۱۹ حاشیہ)

دجّال اور یاجوج ماجوج کی اصل حقیقت، بعثت مسیح موعود کے ذریعہ اسلام کے عالمگیر غلبہ سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایمان افروز تصریحات۔ کو فاضل مؤلف نے یکجائی طور پر بہت عمدگی سے پیش کیا ہے اور تحقیق و تدقیق سے کام لیکر اس موضوع پر نہایت قیمتی مواد فراہم کر دیا ہے۔ یہ تالیف سلسلہ کے لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

مکرم قریشی صاحب کی تصنیف کے بارہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے ایک منصف نے درج ذیل الفاظ میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے:-

"مقالہ نگار نے تحقیق اور محنت کی ہے اور اس عنوان پر یقیناً مفید مواد اکٹھا کر دیا ہے۔ زبان معیاری ہے اور نفس مضمون سے مطابقت رکھتی ہے ... یہ کتاب یقیناً سلسلہ کے لٹریچر میں ایک مزید اضافہ ہوگا۔ فاضل مقالہ نگار نے اس مضمون پر مناسب اور ضروری محنت کی ہے اور مفید مواد فراہم کر دیا ہے۔ بے شک اس میں بعض جگہ پر اجتہاد کیا ہے لیکن اس کی بنیاد مقالہ نگار نے یا لغت پر رکھی ہے یا منقولات پر۔"

اللہ تعالیٰ مکرم قریشی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

"ہمارا غریب طاہر"

مؤلف:- منصور احمد خان
سائز: 20×30/16 صفحات ۷۲
کاغذ سفید۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ قیمت ایک روپیہ
ملنے کا پتہ:- مکتبہ المنصور۔ ربوہ

محترم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب آف فضل عمر ہسپتال ربوہ کے جواں سال فرزند عزیز طاہر احمد خان جو حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب معالج خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے تھے ۲۱ فروری ۱۹۷۴ء کو تیسرے پہر دریائے چناب میں نہاتے ہوئے ڈوب کر شہید ہو گئے تھے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

یہ کتابچہ ان چند مضامین کا مجموعہ ہے جو اس موقعہ پر سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے —— گویہ چند یادیں ہیں، چند آنسو ہیں اور ارشادِ نبوی کی تعمیل میں مرحوم کے بعض اوصاف اور خوبیوں کا تذکرہ ہے لیکن قاری اس سے بہت سے اسباق حاصل کر سکتا ہے۔ وہ یہ جان سکتا ہے کہ اس قسم کے صدمات کے موقع پر ایک مخلص احمدی اور سچے مومن کا شیوہ صبر و استقامت اور تسلیم و رضا کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ نیز بچوں کی تربیت اگر نو عمری سے ہی اس طور پر کی جائے کہ وہ دین کے کاموں کو بجا لانے کی طرف راغب ہوں اور عبادات بجا لانے میں لذت محسوس کریں تو بڑے ہو کر وہ اس جماعتی بوجھ کے اٹھانے کے قابل ہو جاتے ہیں جو ان پر آئندہ پڑنے والا ہے۔

یہ ایک ہونہار طالب علم، مجلس خدام الاحمدیہ کے ایک مستعد ممبر اور ایک مخلص اور خادم سلسلہ خاندان کے نیک سیرت نوجوان کے حالات زندگی ہیں جن سے ہر عمر کا قاری فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

ضرورت ہے کہ دوست اس کتابچہ کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے بچوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں ٹیلیفون کے استعمال کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ۲۱ دسمبر تا ۳۱ دسمبر ربوہ میں ٹیلیفون کا استعمال سوائے اشد ضروری امر کے نہ کریں تا جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے فوری رابطہ میں کارکنان کو تاخیر نہ ہو۔ اسی طرح ٹرنک کال بھی سوائے اشد مجبوری کے نہ کی جائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

کل مورخہ ۲۴ دسمبر کا پرچہ الفضل کا سالانہ نمبر ہوگا جس کی قیمت فی پرچہ ڈیڑھ روپیہ ہوگی۔ اس کے بعد عید کی وجہ سے الفضل دو دن شائع نہ ہوگا البتہ جلسے کے مبارک ایام میں الفضل کا دفتر برابر کھلا رہے گا۔ اس کے بعد ۲۷ دسمبر کا پرچہ شائع ہوگا۔ جلسہ کے ایام میں الفضل چھپتا رہے گا۔ ایجنٹ حضرات اپنی اپنی جگہ پرچہ کی تقسیم کا ایسا بندوبست فرمائیں کہ جو احباب جلسہ پر نہ آسکیں انہیں جلسہ کی کارروائی کی اطلاع ملتی رہے۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیدالاضحی کی مبارک تقریب اور ہمارا جلسہ سالانہ

(مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

خدا تعالیٰ کی عجیب حکمت اور مشیت ہے کہ امسال عیدالاضحیہ اور جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب باہم ملے جلے دنوں میں آرہی ہیں اگر ہم ہر دو تقریب کی روحانی اغراض اور پس منظر پر غور کریں تو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کے مقدس وعدوں پر ہمارا یقین و ایمان اور بھی بڑھ جاتا ہے اور ہمارے قلوب آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز ہو کر تشکر کے جذبات کا عاجزانہ رنگ میں اظہار کرنے پر اور بھی اپنے تئیں مجبور پاتے ہیں۔

صدیوں قبل کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ میلوں میل کی طویل مسافت طے کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ ایسی مقدس ہستیاں خدائی منشاء اور آسمانی اشاروں کے تحت وادی غیر ذی زرع میں قدم رکھتی ہیں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تو بارگاہ الٰہی میں درد بھری دعائیں کرتے ہوئے واپس اپنے وطن کو لوٹ آتے ہیں لیکن دوسرے دو مقدس وجود وادی غیر ذی زرع میں ہی بود و باش اختیار کر لیتے ہیں دنیا دار تو بظاہر یہ خیال کرتے ہوں گے کہ ان برگزیدہ ہستیوں نے موت کو خود دعوت دی ہے لیکن ایسے لوگ کیا جانیں خدائی قدرتوں کے اظہار کا یہی تو وقت ہوتا ہے اور ایسی ہی نازک گھڑیوں میں آسمانی تائید و نصرت کمال شان سے جلوہ گر ہوتی ہے۔ چنانچہ بعد کے واقعات و حالات نے اظہر من الشمس کر دیا کہ کس طرح خدا تعالیٰ اپنے پاکباز بندوں کی آڑے وقت کی ہوئی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا اور ان کی عدیم النظیر قربانیوں کو نوازتا اور نتیجہ خیز ثابت کرتا ہے۔

یہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے عظیم مجاہدات اور بے نظیر قربانی کا ہی ثمرہ ہے کہ مسلمانانِ عالم گذشتہ چودہ سو سال سے عیدالاضحی کی مبارک تقریب ہر سال بڑی شان و شوکت سے مناتے چلے آرہے ہیں اور عنقریب منا رہے ہیں۔ عید قربانی کے دن ہزاروں بلکہ لاکھوں جانوروں کی قربانی کیا اس امر کی زندہ دلیل نہیں کہ ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے مقدس گھرانے کے مقدس افراد جنہوں نے راہ خدا میں قربانیاں پیش کیں آج نہیں صدیوں سے بارگاہ الٰہی میں مقبول ٹھہرے اور ان کی ہوئی قربانیاں ان کے مقدس ناموں کو ابدالآباد تک زندہ رکھنے کا باعث ثابت ہوئیں۔ لیکن نمرود اور اس کے رفقاء آج کہاں ہیں ان کا نام و نشان کیوں ہمیشہ ہمیش کے لئے مٹ گیا اور ان کا دنیوی رعب و اقبال کیوں خاک میں مل گیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

ان حقائق سے عیاں ہے کہ جب اور جس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے خدا کے نام پر کوئی روحانی مشن قائم فرمایا اور صداقت سے برگشتہ لوگوں کو دعوت حق دی باوجود انتہائی مشکلات و مصائب اور خطرناک آندھیوں اور طوفانوں کے امڈ آنے کے اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کی تائید و نصرت فرمائی اور غیر معمولی طور پر قدرت خداوندی نے اس برگزیدہ انسان کا ساتھ دیا دنیا والوں نے تو لاکھ کوششیں کیں اور قسم قسم کے منصوبے سوچے کہ کسی طرح حق و صداقت کی بیخکنی اور استیصال ہو اور مامور ربانی علیہ السلام صفحہ عالم سے حرف غلط کی طرح مٹ جائے مگر خدائے قادر و توانا نے اسے اور اس پر ایمان لانے والوں کو ہر آن حفظ و امان میں رکھ کر دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائی۔ چنانچہ اسی حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے ماہنامہ "الفرقان" لکھنؤ کی ایک اشاعت میں لکھا ہے۔

"انبیاء علیہم السلام اور ان کی امتوں کی تاریخ پر جن حضرات کی نظر ہے وہ اس حقیقت سے ضرور واقف ہوں گے کہ ان کی امتوں کے مختلف دور ہوتے ہیں پہلا دور سخت آزمائشوں کا دور ہوتا ہے اس دور میں خوب سوچ سمجھ کر وہی سچے اور پکے لوگ ان کی دعوت قبول کرتے اور ان کی جماعت میں آتے ہیں جنہیں دین و ایمان ہر دوسری چیز سے زیادہ پیارا حتیٰ کہ اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہو جاتا ہے وہ حالات کی ناموافقت اور فضا کی ناسازگاری اور مصائب و تکالیف کے یقین کے باوجود اس دین کو قبول کرتے ہیں اور سخت سے سخت آزمائشوں میں بھی وہ ثابت قدم رہتے ہیں ان صادقین کی قربانی اور ثابت قدمی کامیابی کے دروازے کھول دیتی ہے اور حالات کی ناموافقت موافقت سے اور فضا کی ناسازگاری سازگاری سے بدل جاتی اور امت کے لئے وہ دوسرا دور آجاتا ہے جب کہ پیغمبر کی دعوت اور اس کے پیش کئے ہوئے دین کو قبول کرنے اور اس پر چلنے والوں کو آزمائشوں سے کوئی سابقہ نہیں پڑتا بلکہ عیش و آرام اور اس دنیا کی ساری کامرانیاں اور اقبال مندیاں اس دور میں اس دین کے سایہ تلے آجاتی ہیں"۔ (رسالہ "الفرقان" لکھنؤ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

ان پیش کردہ سطور کی روشنی میں ہر ذی عقل انسان کے لئے یہ امر باور کر لینا کوئی مشکل نہیں کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کن ناموافق حالات میں دعوی ماموریت فرمایا اور احمدیت کا آغاز کس نازک ترین دور میں ہوا اور پھر یہ الٰہی سلسلہ اور اس کا مقدس بانی کن مصائب و مشکلات کی وادیوں اور پرخطر جنگلات اور طوفانوں میں سے گذرتے ہوئے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس تحدی سے فرماتے ہیں ؎

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف ایک پارسا اور عارف باللہ انسان تھے روحانیت کے عالم میں ان کی نگاہ دور تک کام کرتی اور حقیقت کو جلد پالیتی تھی وہ فرماتے ہیں ؎

دکھاں دی ماری سیج وچھائی دکھاں ہار بنائے
یار فرید اوہ دکھ مبارک جنہاں دکھاں یار ملائے

یعنی میں نے دکھوں کا بستر عروسی بچھایا دکھوں کے ہار بنا کر گلے میں ڈالے۔ اے فرید وہ دکھ مبارک ہیں جن کے ذریعے سے محبوب کا وصال میسر ہوا۔

(منقول از علمی برادران [illegible] جلد اول مرتبہ مولانا رئیس احمد صاحب جعفری ندوی)

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے قرب الٰہی کے حصول کی جس راہ کی نشاندہی حقیقت حال کی صورت میں کی ہے اگر مذاہب عالم کی تاریخ کی روشنی میں اس پر غور کیا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ ماموروں کا نامساعد حالات میں کامیاب ہو جانا یقیناً ایک معجزہ ہے جبکہ ان کے خلاف طاغوتی طاقتیں نبرد آزما ہوتیں اور ان کے مخالف مقاصد عالیہ میں سد سکندری بننے کی ناکام سعی کرتی ہیں فی زمانہ اگر پیدا ہونے والے

حالات کے پیش نظر

تاریخ احمدیت کے اوراق پر نگاہ ڈالی جائے تو یقین کرنا پڑتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فی الحقیقت من جانب اللہ انسان تھے تبھی تو ایک جہان کا رجوع آپ کی طرف ہوا اور مشرق و مغرب۔ شمال و جنوب کی سیاہ و سفید قوموں میں سے نکل نکل کر لاکھوں بندگانِ خدا نے سعید فطرت ہونے کی وجہ سے احمدیت کی آواز پر لبیک کہا اور کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدائی نشانات کے پورے ہونے کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:۔

"براہین احمدیہ میں میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے

القیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی

یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا یہ اس وقت کا الہام ہے کہ جب ایک شخص بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ پھر ایک مدت کے بعد یہ الہام پورا ہوا اور ہزارہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی بعض نے میرے لئے جان دے دی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لئے منظور کی اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دئے گئے اور ستائے گئے اور ہزارہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم کر کے اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دست بردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں تو وہ طیار ہیں جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے تو نے ان دلوں کو ایسے پر آشوب زمانہ میں میری [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھینچا اور دن کو استقامت
بخشی یہ بڑی قدرت کا نشان
عظیم الشان ہے۔"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۸ تا ۲۲۹)

مامور ربانی علیہ السلام نے آج سے پچاسی برس قبل احمدیت کے نام پر اذن الٰہی جو شمع روشن کی تھی وہ آج بھی روشن بلکہ روشن تر ہے اس کی روشنی مدھم نہیں ہونے پاتی بلکہ اس کی ظلمت پاش کرنیں آج بھی ہزاروں ظلمتکدوں کو منور کر رہی ہیں۔ آج بھی خدا کے مقدس مسیح کی بلند کی ہوئی صداقت بھری آواز بحر و بر میں گونجتی سنائی دیتی ہے اور آج بھی جب کہ راہ میں مشکلات اور ابتلاؤں کا دور ہے ہزاروں پروانے شمع احمدیت پروانے جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب میں شمولیت کی غرض سے دور و نزدیک کے مقامات سے کھنچے چلے آ رہے ہیں تا یہ ثابت کریں کہ احمدیت زندہ رہے گی اور اس سے وابستہ روحانی قافلہ برابر منزل مقصود کی طرف تیز قدمی اور ذوق کے ساتھ رواں دواں رہے گا

اے وابستگان احمدیت! اسی شوق کے ساتھ رخت سفر باندھتے ہوئے اپنے سالانہ روحانی اجتماع میں شامل ہونے کے لئے عزم صمیم کر لو کہ اپنے اپنے مقام سے چل پڑو کہ تمہارا یہ سفر ہر لحاظ سے مبارک اور تمہاری آمد ہماری خوشیوں کا باعث اور دلوں کا قرار ہے کیونکہ ہر ایک ایک فرد اس امر کی زندہ دلیل ہے کہ خدا کے برگزیدہ مسیح موعود نے باوجود ہزاروں مخالفتوں اور عداوتوں کے لاکھوں انسانی قلوب پر روحانی فتح پائی ہے۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کی نسبت حضرت مسیح الزمان علیہ السلام نے کس سوز اور الحاح کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں دعائیں کی ہیں حضور فرماتے ہیں کہ

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔"

(اشتہار
۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

مبارک وہ جو جلسہ سالانہ کی برکات سے متمتع ہونے اور خدائی انعامات کو حاصل پانے کی غرض سے سفر اختیار کرتے ہوئے اپنے محبوب مرکز ربوہ میں حاضری دیتا ہے اور اس طرح اپنے اخلاص و قربانی کا عملی ثبوت بہم پہنچاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

ماہنامہ تشحیذ الاذہان

بچوں اور بچیوں میں دینی روح برقرار رکھنے اور صحت مندانہ خطوط پر ان کی تعلیم و تربیت کی خاطر جاری کیا گیا ہے۔ ہر احمدی گھرانے میں اس کا موجود ہونا نہایت ضروری ہے از راہ کرم اپنے بچوں کے نام جاری کروائیں۔

چندہ سالانہ -/۸ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان)

آپ کی سہولت کیلئے

دفتر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان جلسہ کے ایام میں صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک کھلا رہے گا۔ جلسہ کے پروگرام کے وقت کے علاوہ تشریف لا کر آپ اپنا رسالہ حاصل کر سکتے ہیں۔ حساب دیکھ سکتے ہیں۔ اپنا چندہ ادا کر سکتے ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان)

اعلانات نکاح

گذشتہ دنوں جماعت احمدیہ ملتان میں نکاح کی تین مبارک تقریبات عمل میں آئیں۔ ہر تقاریب کے مناسب حال مکرم جناب برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حقوق و فرائض زوجین اور اسی بارہ میں احمدیت کے ذریعہ حقیقی اسلامی تعلیم کے احیاء و قیام، تقویٰ شعاری، حسن سلوک، نمود و نمائش سے احتراز اور سادگی کے مختلف پہلوؤں پر قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کی رو سے روشنی ڈالتے ہوئے ان نکاحوں کا اعلان کیا اور جمیع حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(۱) ۵ نبوت ۱۳۵۲ہش کو مکرم سلیم جہانگیر صاحب ابن مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب اوورسیر ترکھا ضلع گجرات حال ملتان کا نکاح محترمہ طاہرہ کریم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان سے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر قرار پایا۔

(۲) ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ہش کو مکرم ملک محمد منیر صاحب برانچ انسپکٹر ابن ملک محمد اسلم صاحب کے نکاح کا اعلان مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر محترمہ شفقت ناصرہ بنت مکرم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل سے کیا گیا۔

(۳) ۱۴ نبوت ۱۳۵۲ہش کو مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب جھنگ صدر کا نکاح محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم محمد یونس صاحب قریشی سے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا گیا

جملہ احباب جماعت سے ان رشتوں کے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار عطاء الکریم شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ملتان)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر جلال الدین احمد صاحب معلم وقف جدید دو اڑھائی ہفتہ سے بخار و یرقان بیمار ہیں

۲۔ محترمہ استانی سیدہ بشیر اختر صاحبہ بنت مکرم بزرگ سید عنایت علی شاہ صاحب مرحوم تقریباً پانچ چھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں بیماری کا ٹانگوں پر خاص اثر ہے یہاں تک کہ چلنا پھرنا مشکل ہے۔ محترمہ استانی صاحبہ ایک مخلصہ اور دین کی خاطر قربانی کرنے والی خاتون ہیں

گمشدہ زیور

منڈی سے دار الصدر کی طرف جاتے ہوئے کانٹے کی جھمکی گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملے مہربانی فرما کر الفضل کے دفتر پہنچا دیا جائے۔ -/۵ روپیہ انعام پہنچانے والے کو دے دیا جائے گا۔

۵ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہر دو بچیوں کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔ (خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی جڑانوالہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ضلع جھنگ کی باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی۔ الحمد للہ

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ضلع جھنگ کے ضلعی ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے امسال بھی باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی۔

نیز لانگ جمپ اور ہاپ سٹپ اینڈ جمپ میں بھی ہمارے دو طلباء عزیزان سعد اللہ منگلا اور داؤد احمد اول آئے جبکہ ایک میل لمبی دوڑ میں ہمارے سکول کے طالب علم عزیزم حافظ محمود احمد دوم آئے۔ اسی طرح ۸۰۰ میٹر کی دوڑ میں بھی ہمارے سکول کے ہی دو طلباء عزیز اللہ اور حافظ محمود احمد دوم اور سوم آئے پول والٹ کے مقابلہ میں بھی عزیزم سعد اللہ منگلا سوم آئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

(ہیڈ ماسٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا — مرض اٹھرا کا کامیاب علاج — مکمل کورس -/۲۴ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ روپے
زد جام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — قیمت -/۳۵ روپے۔
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ضروری اعلان

ملک میں بجلی کی قلت ہے اور حکومت کی طرف سے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ بجلی کے استعمال میں کفایت سے کام لیا جائے۔ آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گنا بڑھ جائے گی۔ گھروں میں بھی، اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔

ان امور کے پیش نظر اہالیان ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے:۔

۱۔ بلا ضرورت کوئی بلب جلتا نہ رہے۔
۲۔ کم از کم بلب جلائے جائیں۔ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہو وہاں دوسرا بلب ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
۳۔ گھروں، دکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں بلکہ ۴۰ واٹ کے بلبوں سے گزارہ کرنے کی کوشش کی جائے۔
۴۔ ہیٹر کے استعمال سے مکمل اجتناب کیا جائے اسکی بجائے کوئلے یا لکڑی کا استعمال کریں۔
۵۔ آرائشی روشنیاں نہ لگائی جائیں۔
۶۔ بجلی بند ہونے کی صورت میں گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام پہلے سے کر لیا جائے۔
۷۔ دکاندار احباب فروخت کے لئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔
۸۔ دکاندار دکانوں کے لئے حتی الوسع گیس لیمپ مہیا کریں۔
۹۔ ربوہ اور ارد گرد کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔
۱۰۔ جلسہ پر آنے والے احباب اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

(بشیر احمد خاں ناظم روشنی جلسہ سالانہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں ان کا نقشہ درج ذیل ہے۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو اُن کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیام گاہ ان کے شہر اور ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

۱۔ دار الضیافت:۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع۔
۲۔ دفاتر انصار اللہ مرکزیہ:۔ پشاور ڈویژن بشمول ضلع ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن۔
۳۔ ایوان محمود:۔ سیالکوٹ شہر و ضلع۔
۴۔ جامعہ احمدیہ:۔ سرگودہا شہر و ضلع۔
۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور و حیدرآباد ڈویژن۔
۶۔ بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ گجرات شہر و ضلع۔
۷۔ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازی خاں شہر و ضلع۔
۸۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت) لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبل پور۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
۹۔ طبیہ کالج:۔ آزاد کشمیر، مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔
۱۰۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت) جھنگ شہر و ضلع۔ لائل پور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

ھُوَ الشَّافِی
از فضل خدا غنچۂ اُمید کھلے گا — ربوہ میں ہر اک نسخۂ اکسیر ملے گا
دمہ، بواسیر خونی و بادی، جوڑوں اور اعصاب کی دردوں، ہسٹیریا، پائیوریا اور دانتوں کے گھن (کیریز) وغیرہ کو عام طور پر لا علاج سمجھا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کیوریز سسٹم CURATIVE SYSTEM ان تمام بیماریوں اور بہت سی دیگر پرانی امراض کی کیورز CURES پیش کرتی ہے۔ جیسے پائلز کیور، استھما کیور وغیرہ۔ بفضلہ تعالیٰ صرف چار طاقتور کیپسولز کے مکمل کورس سے مرض ختم ہو جاتی ہے۔ ہر مرض کی کیور کی قیمت -/۱۰ روپے ہے۔ خرچ ڈاک -/۷۰.۱
تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں۔ یہ کیورز ملک بھر کے اچھے میڈیکل سٹورز پر دستیاب ہیں۔
تیار کردہ:۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور
تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ۔ فون نمبرز: ۶۰۶ / ۶۰۷

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے
بلکہ بیمار دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA
اینٹی کیریز ANTI CARIES
سے کیجئے۔ مکمل کورس -/۱۰ روپے
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
گول بازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

کیل، پھنسیاں، داغ دھبے دور کرنے کیلئے ہمیشہ
فریگرنٹ انٹی پمپل کریم
استعمال کیجئے۔ قیمت -/۴ روپے۔
پم انٹی پمپل ٹیبلٹ
جگر و معدہ کی اصلاح کرتی ہیں۔ خون صاف کر کے کیل، پھنسیاں، داغ دھبے دور کر کے رنگ نکھارتی ہیں۔ قیمت -/۴ روپے۔
المنار دواخانہ۔ ربوہ

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کا علاج کرنیوالے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ - ربوہ - ٹنڈو محمد خان
فون ۴۴۸۴۴ - ۶۳۸
تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔
اور مستورات کے لئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے۔

شفتل اور برسیم
سے ہونے والا جانوروں کا خطرناک اُپھارہ
بفضلہ شفائے اُپھارہ کے ایک پیکٹ سے جادو کی طرح غائب ہو جاتا ہے۔ ہزاروں جانوروں پر آزمودہ اس دوا کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا بیحد ضروری ہے۔ قیمت -/۱۲ — درجن -/۶
دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

گولبازار ربوہ میں
سوتی و ریشمی کپڑے کی مشہور اور معیاری دکان!
مومن کلاتھ ہاؤس فون نمبر ۵۱۷

تریاق معدہ — خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ۔
اکسیر پائیوریا — پائیوریا کا علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ
مفید منجن — دانتوں کی صفائی کیلئے — قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں نکاحوں کی مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

ادارہ الفضل نکاحوں کی اس بابرکت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ بو زینب بیگم صاحبہ مدظلہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور آپ کی بیگم محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ، نیز محترمہ سیدہ نصیرہ صاحبہ بیگم حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم، محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ بیگم محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں صمیم قلب سے مبارک باد عرض کرتا ہے۔ اسی طرح ادارہ الفضل محترم محمد حسن خان صاحب درّانی اور اُن کے افرادِ خاندان کی خدمت میں بھی دلی مبارک باد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جسمانی و روحانی نئی نوجوان نسل میں نکاحوں کی اِس مبارک تقریب اور ان رشتوں کو دینی و دنیوی لحاظ سے یُمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے اور حسبِ بشارات اپنے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(اِس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ احمدی گھرانوں میں قرار پانے والے چار اور نکاحوں کا بھی اعلان فرمایا۔ اِن نکاحوں کی تفصیل بعد میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔)

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پوری سرگرمی سے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا

(بقیہ صفحہ اوّل)

ایم۔ اے نے ادا کئے) آپ نے اجتماعی دُعا کرائی جس میں جملہ کارکنان اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانانِ کرام نے (جو اس موقع پر موجود تھے) شرکت کی۔ اِس طرح جملہ شعبہ جات میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز ہوا۔

احمدی ڈاکٹروں کے لئے ضروری اعلان

فضل عمر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس انشاء اللہ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۴ء کو شام ساڑھے سات بجے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام ڈاکٹر صاحبان جو جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں اِس اجلاس میں ضرور شرکت فرماویں۔ خواتین ڈاکٹروں کے لئے بھی انتظام ہوگا۔

(لطیف احمد قریشی
سیکرٹری ایسوسی ایشن)

جلسہ سالانہ پر ربوہ کیلئے گاڑیوں میں توسیع کے انتظامات

ریلوے حکام کی منظوری سے جلسہ سالانہ پر ربوہ کے لئے کراچی، میرپور خاص، لاہور، نارووال، چک امرو، جھنگ صدر، سمہ سٹہ اور راولپنڈی سے چلنے والی بعض گاڑیوں میں تھرڈ کلاس کی ایک ایک زائد بوگی لگانے کا انتظام کیا گیا ہے احباب اِس انتظام سے فائدہ اُٹھائیں۔

احباب سے گزارش ہے کہ مرکزی ہدایات کے مطابق راستے میں نعروں سے اجتناب کریں۔ ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں مصروف رہ کر سفر گزاریں اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں سب احباب کے ساتھ ہو۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

ضروری اطلاع ایم۔ اے یا ایم ایس سی وہ تمام امیدوار اساتذہ جنہوں نے مجلس نصرت جہاں میں درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن یعنی ۲۷ دسمبر ساڑھے چھ بجے شام مجلس نصرت جہاں کے دفتر بالمقابل مسجد مبارک میں ضروری ہدایات کیلئے تشریف لائیں (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ولادتِ باسعادت

گھانا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس سی ٹیچر احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول سلاگا (گھانا۔ مغربی افریقہ) کو بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۴ء وہاں پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کی والدہ محترمہ شمیم نصرت صاحبہ ایم۔ اے بھی واقف زندگی ہیں اور وہاں تعلیم و تدریس کے فرائض سر انجام دے رہی ہیں۔

بچہ مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ کاتب الفضل کا پوتا اور مکرم جناب ملک عبدالمالک خان صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے خادمِ دین، بلند اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے، آمین۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔

(مینجر الفضل)

اکسیر اپھارہ

کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ صرف ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب ہو جاتا ہے۔
قیمت فی پیکٹ ۱/۰ درجن ۸/۰
حیوانات کی مجرب ادویات کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

برائے فروخت یا رہن باقبضہ

محلہ دارالنصر وسطی کی مسجد کے بالمقابل بڑی سڑک پر ایک نہایت عمدہ اور وسیع کوٹھی قابلِ فروخت ہے۔ رہن باقبضہ بھی دی جا سکتی ہے۔ کوٹھی ۹ کنال زمین پر ۶ بیڈ رومز۔ ڈرائنگ روم۔ ڈائیننگ روم۔ کچن۔ سٹور۔ ۲ بڑے برآمدوں۔ گیراج۔ ڈیوڑھی، سرونٹس کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ غسلخانوں میں فلش سسٹم ہے۔ باغیچہ بھی ہے جس میں ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔ ٹیلیفون، بجلی، غرض ہر قسم کی سہولتیں ہیں۔ علاوہ ازیں چند سکنی پلاٹس بھی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مجھ سے رابطہ پیدا فرمائیں۔
عبداللطیف لون۔ "الباسط" ربوہ۔ فون ۵۰۶

بیوٹی لوشن

چہرے کی خوبصورتی، کیل، مہاسے، چھائیاں دُور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بے نظیر تحفہ!

تیار کردہ: دواخانہ خدمتِ خلق۔ ربوہ

جگر مور الیٹن (رجسٹرڈ)

نئی و پرانی خارش، داد، چنبل، پھوڑے پھنسی اور کیل چھائیوں کیلئے زود اثر اور مجرب مرہم
اختر یونانی لیبارٹریز۔ لائلپور
فون ۶۹۰۶
سٹاکسٹ ناصر دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴